جو ملک فرانس کے مشہور مضمون نویسوں میں سے ہیں - اور جنکی تصانیف سے شکسپیر نے اپنی اعلیٰ درجہ کی لیاقت کا بہت سا ذخیرہ جمع کیا - ایک مضمون میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ "میں سب سے بڑھکر اس امر کے دریافت کرنیکی تمنا رکھتا ہوں - کہ لوگ کیونکر مرا کرتے ہیں - انکے آخری الفاظ نگاہ اور حالت کیسی ہوتی ہے - اگر میں سیاح نویس ہوتا - تو بنی آدم کی اموات کی سرگذشت کا ایسا رجسٹر بناتا - اور اسمیں ایسے نوٹ درج کرتا - کہ جن سے مجھے یہہ تعلیم حاصل ہوتی کہ کیونکر زندگی بسر کرنا اور کسطرح پر مرنا چاہئے" -

کیا ملکہ **الیزبتھ** کا وقت نزع میں ایک لمحہ بھر زندگی کے لئے ساری ملکیت دینے کو تیار ہونا کچھ کم عبرت آموز ہے - یا کیا **جان ویسلی** صاحب کے آخری الفاظ کہ "سب سے عمدہ بات یہہ ہیکہ خدا ہمارے ساتھ ہے" کسی ایماندار کے لئے کم تسلی کا باعث ہے +

اگر بقول **ینگ** سچی شخص اعلیٰ درجہ کی انسانیت کا نمونہ ہو تو **اوڈیسن** کی نصیحت بھی جو اسنے ایک ارل کو کی کچھ کم قابل لحاظ نہیں کہ "مسیحی کی موت کا بغور ملاحظہ کرنا چاہئے"

ناصر از فیروزپور

کیا بیش قیمت موتی کو کھو دوگے؟

شکر و تعریف اُس پروردگار کو سزاوار ہے جو اپنے آفتاب کو ہر کس و ناکس پر طلوع کرتا ہے - اور روز بروز ہر ایک طرح کی نعمتیں روحانی جسمانی اپنے لوگوں کو پہنچاتا ہے - اے ناظرین "نور افشاں" کو نیا سال مبارک ہو کہ یہہ ۱۹۰۵ء بھی اللہ تعالیٰ نے بعزت تمام انجام کو پہنچایا کمترین سال گذشتہ کے قصوروں کی معافی چاہتا ہے - اور یہہ عرض رسا ہے کہ کسی ناظرین اخبار ہذا کے حق میں کچھ قلم سے نکل گیا ہو تو بذریعہ پوسٹ کارڈ مطلع فرما دیں - اسوقت ذرا عنوان کی طرف غور کرینگے - یعنی کیا بیش قیمت موتی کو کھو دوگے؟ شاید آپ کہیں گے کہ بیش قیمت موتی کیا ہے - جسے کہ ہم کھو دینگے ناظرین وہ بیش قیمت موتی اخبار نور افشاں ہے - جو کہ اس ملک ہند میں آفتاب صداقت کی طرح روشن ہو رہا ہے - اور اپنے فیض سے ہزاروں کو فیضیاب کر رہا ہے - اور ملک ہند کی بہبودی کیخاطر سیکڑوں تکلیفات کو برداشت کر رہا ہے - اور متعصب اخبارات کے بیجا طعنے سن رہا ہے - کیا یہہ ہمارے پیارے ایڈیٹر صاحب کی دلی ہمدردی کا ثبوت نہیں ہے؟ ہاں بیشک - اگر ہمارے معزز ایڈیٹر صاحب دیگر ایڈیٹران اخبار کی طرح چاپلوسی کرتے اور جھوٹ بولتے - تو گویا اس دنیا میں آجکے دن دنیاوی عیش نکرتے؟ مگر ہمارے معزز ایڈیٹر صاحب نے جو کچھہ کیا سو صداقت سے کیا - اور آخر کار نتیجہ کیا ہے -

کیا ناظرین آپ سے یہہ راز پوشیدہ ہے کہ بعض بعض متعصب ایڈیٹروں نے ہمارے معزز ایڈیٹر کو کیسا کیسا برا بھلا کہا - مگر ایڈیٹر صاحب نے صبر کیا اور اپنے شفیع کے کلمات پر عمل کیا "مبارک ہو تم جب میرے واسطے تمہیں لعن طعن کریں اور ستاویں - اور ہر طرح کی بری باتیں جھوٹ سے تمہارے حق میں کہیں خوش ہو اور خوشی کرو کیونکہ آسمان پر تمہارے لئے بڑا بدلا ہے" متی ۵ باب

اسوقت میں افسوس کے ساتھ یہہ کہتا ہوں - کہ چند نادہندوں نے اپنی شرارت سے معزز ایڈیٹر کو رنجیدہ کر دیا - اور ایڈیٹر صاحب نے - نادہندگان کے نام خارج رجسٹر کئے - کیا اے ناظرین یہہ شرم انگیز بات نہیں ہے؟ کہ دو روپیہ کے لئے آپ ایڈیٹر کے رنج کا باعث ہوئے - صد افسوس ان بھائیوں پر ہے جو کہ مسیحی نام رکھتے ہیں - اور اس قلیل قیمت کے لئے منہ چھپاتے ہیں - اسوقت میں اپنے بھائیوں سے ادباً و منتاً پوچھتا ہوں - کہ آپ کہیں بائبل میں وہ مقام دکھلا سکتے ہیں - کہ جہاں یہہ لکھا ہو کہ کسی کا حق ادا مت کرو؟ میں جانتا ہوں کہ پیدایش سے لیکر مکاشفات تک کوئی ایسی آیت نہ ملیگی جسمیں یہہ لکھا ہو کہ کسی کا حق ادا مت کرو - پھر آپ جان بوجھکے کیوں ایڈیٹر صاحب کو تنگ کرتے ہو - اور اخبار ہذا سے محروم رہتے ہو - مجھے نہایت افسوس ان صاحبان پر ہے - جو روپیہ رکھتے ہیں اور اخبار نہیں خریدتے ہیں - حضرت ناتو دکان رفعت عی خبریں دیکھنا چاہتے ہیں اور بیساختہ یہہ کہہ بیٹھتے ہیں کہ اجی ہمارے نور افشاں میں خبریں تھوڑی ہوتی ہیں - مذہبی باتیں زیادہ - نور افشاں لیکے ہم کیا کریں؟ میں آپ سے پوچھتا ہوں - کہ کون مذہبی اخبار ہے جسمیں خبریں زیادہ نہیں ہوتی ہیں؟ اگر آپ "لوکل پیپر" اور "دھرم جیون" دیکھے تو نظر ڈالیں کہ کیسے کیسے گر پڑتے ہیں کہ جنمیں کل مذہبی اور پولیٹکل حالات درج رہتے ہیں - ہائے ہائے میں اپنے ہموطنوں خصوصاً مسیحیوں کو کس سے مثال دوں - کہ جو ایسے سستے زمانہ میں بھی اخبار نہیں لیتے ہیں - ملک امریکہ کے قیدی اخبارات ملاحظہ فرماتے ہیں - اور ہمارے ہموطن جو کہ آزاد ہیں اخبار کا نام تک نہیں سننا چاہتے ہیں - اور نہیں تو دو ایک ریلجس پیپر ضرور ملاحظہ فرمائے - اگر وہ کل مذاہب کے اخبارات نہیں خرید سکتے ہیں تو اپنے مذہبی اخبارات تو ضرور ہی ملاحظہ فرمائے - اور نور افشاں کو لیجے اور فائدہ اٹھائے کیوں بیش قیمت موتی یعنی نور افشاں کو کھوتے ہو - میں بلا تعصب کہہ سکتا ہوں کہ نور افشاں انڈیا میں اپنا نظیر نہیں رکھتا ہے - یہہ بیش قیمت اخبار رونیوالوں کے ساتھ روتا ہے - خوشی کرنیوالوں کے ساتھ خوشی کرتا ہے - سوتوں کو بھی جگاتا ہے - ذرہ نور افشاں مطبوعہ ۲ جنوری ۱۹۰۶ء دو بار ملاحظہ فرمائے - کہ حقیقت میں جگاتا ہے - کہ ہنس ... جنتری کو بھی ملاحظہ فرمائے کہ جسمیں چاروں طرف سنہلی آیات ... خوب کھینچا ہے - اور اس سے معلوم ہوتا ہے - کہ خداوند عیسیٰ آج ہی آویگا - اگر آپ صاحبان وہ جنتریاں خرید کرکے اپنے رفیقوں میں فروخت کردیں - یا بطور انعام - اور وہ صاحبان اپنی چارپائی یا پلنگ کے پاس چسپان کردیں - اور جب دیکھیں تب فوراً جاگ جایا کریں - اور روز عظیم کے لئے تیار ہو جایا کریں - امید ہے کہ آپ صاحبان اس ۱۹۰۶ء میں نور افشاں کے پھیلنے کی زیادہ کوشش کرینگے - کاشکے خدا ہمکو یہہ توفیق عطا فرما دے - کہ ہم سب لوگ دل و جان سے کوشش کرکے اس بت پرست ملک کو جلد فتح کرلیں - آمین +

خاکسار ع ل

مجلس ناقصہ - سی - جی - ایچ

از سہارنپور

خبریں

جہاں النسہ ... صل ہندوق ہند - ناظرین نے

کو ونس سپاہ صوبی لوٹ لیا۔ **منبروار** گو گرم ہوئے سے دا غاکہ بتائے اسکا مال کہاں ہے + **بنگلور** کے لئے آنریری مجسٹریٹ سولہ صاحب مقرر کئے گئے ہیں + **وکن** کالج پونا کی فیس دس روپے ماہوار لیگئی ہے + **انبالہ** کا خزانہ سرکاری عارضی طور پر لودیانہ کو منتقل ہوا ہے + **رنگون** میں شاہزادگان سیام داخل ہوئے ہیں + **مارکس** ریلوے پر سخت ٹکر کی وحشت ناک خبر آئی ہے + **ایک** ریلوے ٹرین جسمیں چارسو پلیٹ فارم کی گاڑیاں ہونگی نمائشگاہ پیرس کی نہایت ہی دلچسپ چیز ہوگی۔ یہہ گاڑی برقی طاقت سے چلیگی + **گورنمنٹ** روس نے ہندوستان کی چیزوں کو اپنے ہاں کے عجائب خانہ میں رکھا ہے + **خبر** ہے کہ جنرل امیر یعقوب خاں کابل میں اپنے طرفداروں کے ساتھ خط و کتابت رکھتا ہے + **امریکہ** والوں نے ایک کل ایجاد کی ہے۔ جو آدمی بخار لرزہ میں مبتلا ہو اس کل کو لباس کے اندر لگائے۔ تمام حرارت جذب ہو جائیگی + **ہوڑہ** میں ایک ایسا مقدمہ پیش ہوا جسمیں ایک سو گیارہ مدعا علیہ تھے۔ ان سب نے ایک انجینیر کے مقابلہ میں جھوٹی گواہی دی [illegible] پر جرمانہ ہوا + **کان** یاقوت برہما کے چور گرفتار ہوئے۔ ۱۱ لاکھ کے یاقوت چرائے تھے + **سرحد** برہما پر ۹ ہزار چینی سپاہ کے جمع ہونیکی خبر وحشت اثر ہے + **بیان** ہوا روس کے پاس یورپ میں سب سے زیادہ توپیں ہیں۔ (۳۳۰۰) + **آسٹریا** نے بھی فوج توپخانہ کی جرّاری کو تیز کرنیکا حکم دیا + **شاہ** ایران تمام پایہ تختوں یورپ کی سیر کے لئے تیار ہو رہے ہیں + **امتحان** ایم۔ اے کلکتہ یونیورسٹی میں ۴۹ امیدوار کامیاب ہوئے لیکن فقط دو مسلمان تھے۔ ہم ہندوستانی ایک انگریز۔ باقی سب بنگالی + **کمانڈر** انچیف ہند نے زور دیا افسران فوج فن نشانہ بازی میں ترقی کریں + **ساحل** زنجبار پر بغاوت چھوٹنے کی وجہہ مہدی سوڈان کے متعلق بیان ہوئی + **جرمن** محاصرہ نے گولہ باری سے دیہات مقابل زنجبار برباد کر دیئے + **روس** نے ایران پر زور دیا کہ تجارت و جہاز رانی پر جدید عہد کرے + **لندن** میں تیل کا بازار سرد نہیں ہوا مطلقہ ابھی بالکل پتہ نہ لگا + **فرانس** نے حکم دیا ... سپاہ بڑھائی جاوے

ولایت میں عورتیں اگر ہر ایک معاملہ ملکی میں بھی مردوں کی برابری کریں تو کیا برائی ہے۔ ان عورتوں نے برابری کے ہر ایک میدان علمی میں مردوں کو دھتا بتائی ہے۔ ڈاکٹر وہ ہیں + مصنف وہ ہیں۔ مورخ وہ ہیں۔ نامہ نگار وہ ہیں۔ پیشگار وہ ہیں۔ شہسوار وہ ہیں۔ بہادر وہ ہیں۔ اولوالعزم وہ ہیں۔ کھلاڑی وہ ہیں۔ صاحب اخبار وہ ہیں۔ دکاندار وہ ہیں۔ غرض کوئی کام نہیں ہے جسمیں اُنہوں نے حصہ لیکر مساوات کا قدم نہ مارا ہو۔ اب وہ ممبری پارلیمنٹ کے لئے جس زور سے کوشش کر رہی ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ وزیر اعظم انگلستان نے تقریر خاص میں انکے دعوی کو تسلیم کیا ہے۔ حال کے لنڈن یونیورسٹی کے تجاوز میں۔ ۱۹ امیدواران میں سے ۱۰ عورتیں تھیں جنہوں نے آرٹس کے ساتھ پاس کیا۔ تشریح (اناٹومی) میں آنرز حاصل کرنیوالوں میں نصف عورتیں تھیں۔ فزیالوجی میں ۹ سے ۴ عورتوں نے آنرز لیا +

بمبئی میں ایک پارسی خاندان کا عجیب و غریب خانگی مقدمہ ہائیکورٹ میں پیش تھا۔ ۲۶ برس کے خاوند نے ۲۵ برس کی عورت سے شادی فسخ کرانے کا دعویٰ کیا تھا کہ میری صغرسنی میں میرے والدین نے بغیر میری رضامندی کے اس عورت کے ساتھ میری شادی کی۔ اسوقت میری عمر ۷ برس کی تھی۔ اور عورت ۶ برس کی تھی۔ انیس برس تک نکاح رہا۔ اور کبھی آپس میں بنی نہیں۔ میری عورت ایسی نالائق ہے کہ میں ہر طرح اسکو گھر میں رکھنا اپنے لئے شرمناک سمجھتا ہوں۔ میرا مزاج اسکے ساتھ نہیں ملتا۔ میرا مذاق اُس سے بالکل خلاف ہے۔ اسی نفرت کے باعث میں کبھی اُسکے ساتھ عورت کی طرح پیش نہیں آیا۔ اور اب مجبوراً عرض ہے کہ نکاح فسخ کیا جاوے ہائیکورٹ نے اس مقدمہ پر کئی روز غور کر کے آخر یہہ فیصلہ دیا کہ اگرچہ عقد کے وقت تم معصوم تھے لیکن انیس برس کا عرصہ بہت ہے۔ جسکے بعد تمنے یہہ نالش دائر کی ہے۔ اس کی سماعت کی میعاد گذر گئی ہے۔ اسلئے اب یہہ مقدمہ خارج ہوتا ہے +

۱-۶

پانچ چھ روز کا ذکر ہے کہ روڑکی کے قریب کنجروں کا ڈیرا اُترا ہوا تھا۔ بوقت صبح ایک گاڑی وہاں کو گئی۔ کنجروں نے اُسکے پیچھے سے گٹھڑی کاٹ لی۔ گاڑی والے جب دور چلے گئے تو خبردار ہوئے فوراً تھانہ پولیس روڑکی میں خبر دی۔ ڈپٹی انسپکٹر جو بڑے بیدار مغز ہیں۔ فوراً دو تین سپاہی لیکر گئے۔ کنجروں کا اُس جگہ پر کچھ نشان نہ پایا۔ کھوج لگاتے لگاتے کئی کوس پر ملزم مع اسباب مسروقہ کے گرفتار ہوکے چالان عدالت ہوا جسپر عدالت نے ثبوت جرم ہونے پر ملزم کو چار ماہ قید سخت اور دس روپیہ جرمانہ کی سزا دی +

بموجب حکم امیر کابل شاہزادہ حبیب اللہ خان فرزند امیر نے اُن سرداروں کو جو اسحاق خان کے ماموں ہیں رہا کر دیا اور جو جائداد اُنکی ضبط ہوئی تھی سو بھی چھوڑ دی۔ اور آگے عہدوں پر بدستور سابق بحال فرمایا +

جودھپور سے بیکانیر تک ریل کی تیاری کی منظوری ہو گئی ہے۔ اب سنا جاتا ہے کہ گورنمنٹ ایک شاخ ریلوے کی بیکانیر سے جیسلمیر میں ہو کر سیدھی سندھ کو لیجانا چاہتی ہے۔ اور دوسری شاخ بیکانیر سے ہوتی ہوئی ریواڑی۔ فیروزپور ریلوے سے ملا دیجاویگی +

سرحد کی خبروں سے معلوم ہوا کہ امیر بخارا بقام کرشی بخار میں مبتلا ہیں۔ جب بخار میں زیادتی ہوئی۔ تو روسی ڈاکٹر انکے معالج ہوئے۔ اب یونانی طبیب علاج کر رہے ہیں +

زنجبار میں ایک تاج نہایت عمدہ ہے جو حضرت عیسیٰ سے کئی سو برس پہلے کا بنا ہوا ہے۔ جب ولیعہد کی شادی ہوتی ہے تو عروس ولیعہد کو پہنایا جاتا ہے۔ معتبر لوگوں کا قول ہے کہ یہہ جواہرات کا تاج ملکہ بلقیس کو حضرت سلیمان نے بروقت ملاقات بیت المقدس میں دیا تھا +

ایک مارواڑی سیٹھ اپنے نوکر کے کلکتہ کو جا رہا تھا ایک اسٹیشن پر اُسکا ملازم اُسکا بیگ جسمیں نوٹ و جواہرات قیمتی بارہ ہزار روپیہ کے تھے۔ لیکر چلدیا۔ ابتک کچھ پتہ نہیں +

مٹی کے تیل میں اسقدر زہریلا اثر ہے کہ جو مزدور وہاں کام کرتے ہیں وہ جسمانی امراض شبورات وغیرہ میں مبتلا ہوجاتے ہیں +

یورپ و امریکہ میں دو سو مدرسے گونگے بہروں کے ہیں حروف انکے سامنے لکھکر رکھدئے جاتے ہیں اور ہاتھ کے اشاروں سے اور ہونٹوں کی حرکت سے تلفظ بتایا جاتا ہے +

غازی پور میں ایک شخص نے ایک طالب نکاح سے کہا کہ تو چالیس روپیہ دے تو میں اپنی بیٹی کا تیرے ساتھ نکاح کردوں چنانچہ اُسنے چالیس روپیہ حوالہ کر دیئے۔ جب برات آئی تو اس شخص نے ایک مرد کو دلہن بناکر ڈولی میں بٹھا دیا۔ اور رخصت کردیا۔ راستہ میں مصنوعی دلہن ڈولی میں سے نکل کر بھاگ گئی نکاح کرنیوالے نے عدالت میں دعوی کیا جہاں سے عورت بننے والے اور روپیہ لینے والے کو چھ چھ ماہ قید کی سزا ہوئی +

ایک جرمن عورت نے ولیعہد آرنڈ پر دس ہزار ہرجانہ کا دعوی کیا ہے۔ بنائے دعوی یہہ ہے کہ ولیعہد نے عورت سے شادی کا وعدہ کیا۔ اور شادی سے پھر انکار کردیا تھا +

حضور لیڈی لینیڈاؤن بیم صاحبہ گورنر جنرل ہند ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ اہل ہند کے خانگی حلقوں میں حضور لیڈی ڈفرن سے بھی زیادہ نام اور محبت حاصل کرینگی۔ آپنے ہندو لڑکیوں اور بیوہ عورتوں کی امداد میں کلکتہ میں ایک مینا بازار منعقد کیا۔ لیڈی بیلی صاحبہ جو لفٹنٹ گورنر بنگالہ ہیں۔ وہ اس میلہ کو کھولیں گی۔ حضور لیڈی مینٹاؤن نے لیڈی ڈفرن فنڈ کی پیٹرن بننا منظور فرمایا اور فنڈ کو اسی نام سے پکارا جاویگا +

ترہٹ کا انگریزی اخبار لکھتا ہے کہ ایک انگریز کا شتکار نیل نے عدالت میں ایک شخص کو لات ماری۔ اس شخص نے مجسٹریٹ کے پاس نالش کی ہے مگر نتیجہ ابتک معلوم نہیں ہوا ہے +

یہہ بات بیان کیگئی ہے کہ ہندوستان کے مختلف قطعات میں سولہ طریقہ سے حقہ پیا جاتا ہے۔ اور سات طریقہ سے تمباکو کھایا جاتا ہے اور چار طریقہ سے سونگھا جاتا ہے۔ ایک صاحب لکھتے ہیں۔ تمباکو ایسی چیز ہے کہ حکیم حاذق ہو تو اس چیز کو ہر فصل و موسم و عمر و طبیعت کے درجات نکالکر خواص عجیبہ گوں بنا دے سکتا ہے +

سلطنت عثمانیہ میں اخبارات کا ایک جدید منتظم در شحنہ مقرر ہوا ہے جسکا نام احمد عارفی آفندی ہے۔ اخبار کارسپانڈنٹ ڈی رابسٹ (مراحلہ مشرق) نے ایک عجیب حیرت انگیز حکمنامہ اس افسر اخبارات عثمانیہ کے تمام ایڈیٹروں کے نام جاری ہوا ہے۔ اس حکمنامہ کی بعض دفعات کے مضامین تو دنیا سے نرالی معلوم ہوتے ہیں۔ چنانچہ چند دفعات درج ذیل کیجاتی ہیں۔

دفعہ ۳۔ حکمت اور ادب کی بحث میں ایسے طولانی مضامین نہ لکہا کرو جنکا سلسلہ ایک ہی پرچے میں تمام نہو سکے۔ "باقی آیندہ" کی عدد بالکل ہی اڑادو کیونکہ اس سے طبیعت کو ایک طرح کی سخت الجہن پیدا ہوتی ہے +

دفعہ ۴۔ کسی مضمون کے درمیان ادہوری سطریں اور سادگی نہ چھوڑا کرو اور نہ کسی طرح کے خاص اشارتی نشانات لکہا کرو۔ اس سے طرح طرح کے وسواس پیدا ہوتے ہیں اور پڑہنے والوں کی طبیعت پریشان اور حیران ہونے لگتی ہے چنانچہ اخبار لیوانٹ ہرلڈ کے معاملے میں فی الحال یہی امور پیش آچکے ہیں +

دفعہ ۵۔ ذاتیات سے احتراز کرو۔ اگر کوئی شخص تمہارے پاس آئے اور تم سے کہے کہ ایک گورنر یا ڈپٹی گورنر یا حاکم یا صوبیدار نے کچھ تغلب یا بدنفسی یا اور کوئی ناشائستہ کارروائی کی ہے تو اسکی نسبت یہہ خیال کرو کہ وہ جرم ہرگز وقوع میں نہیں آیا۔ اور اسکا مطلق ذکر نہ کرو +

دفعہ ۶۔ تم کو ان درخواستوں کے چھاپنے کی قطعی ممانعت کیجاتی ہے جنکے ذریعہ سے خاص خاص اشخاص یا جماعتوں نے بدانتظامیوں کی شکایت کی ہو اور انکی جانب سلطان اعظم کو توجہ دلائی ہو +

دفعہ ۷۔ تمکو قطعاً اس امر کی ممانعت کیجاتی ہے کہ دوسری سلطنتوں کے بادشاہوں پر اقدام ہلاکت کی جو کارروائیاں کیجائیں۔ یا جو دوسرے افعال بغاوت آن ممالک میں وقوع پذیر ہوں۔ انکے بارے میں ایک لفظ بھی بیان نہ کرو۔ کیونکہ یہہ امر نہایت ہی نامعقول ہے کہ ہماری وفادار اور صلح پسند رعایا میں اس قسم کی خبریں شائع ہوں

دفعہ ۸۔ تمکو واجب و لازم ہے کہ ان احکام کا اپنے اخباروں میں ذکر نہ کرو کیونکہ انکے شائع ہونے سے لوگوں کو نکتہ چینی کا موقع پیدا ہوگا۔ اور خبیث الطبع اشخاص انکے بارے میں واہیات باتیں لکھنے لگیں گے +

ایمانداری کا انعام۔ چند ہفتے گذرے کہ ایک لڑکے مسمی تامس بانڈ کو ایک رومال ملا۔ جو حضور ملکہ معظمہ کی گاڑی میں سے اسوقت گر پڑا تھا جبکہ حضور ممدوحہ اور شہنشاہ بیگم فریڈرک ڈنڈسر کے قریب وجوار میں افیلڈ کے قریب ہوا کھا رہی تھیں۔ لڑکے کی بہن نے یہہ رومال حضور ملکہ معظمہ کی خدمت میں بھیجدیا۔ اسکے پاس سر منری بانسنبائی کی طرف سے ایک [illegible] ہے جسمیں اس لڑکی کا شکریہ لکھا تھا اسکی چٹھی اور رومال کے اداکیا گیا تھا۔ جسکی نسبت بیان کیا گیا۔ کہ وہ شہنشاہ بیگم فریڈرک سے متعلق تھا۔ چٹھی کے خاتمہ پر یہہ لکھا تھا کہ سر منری بانسنبائی تامس بانڈ سے حضور ملکہ معظمہ کا شکریہ ظاہر کرتے وقت حضور ممدوحہ کے ارشاد کے بموجب ایک پوسٹل آرڈر ایک پونڈ کا بطور انعام کے بھیجتی ہیں +

بنک آف بنگال نے پچھلی ششماہی کی بابت دس روپیہ فیصدی سالانہ سود کے حساب سے منافع تقسیم کیا ہے۔ اور تین لاکھ روپیہ کی ایک رقم زیر روفنڈ کو منتقل کیگئی ہے۔ اور چہتر ہزار روپیہ اگلی ششماہی میں ڈالے گئے ہیں +

امیر کابل نے حکم دیا ہے کہ بامیان کے قریب ایک نیا شہر بسایا جاوے اور تاشقرغان میں ایک نئی چھاونی تعمیر کیجاوے۔ برخلاف اسکے ۵۰۰ روسی سپاہی بمقام خواجہ گیباری ہیں جو میمنہ سے تھوڑی دور سمت شمال میں واقع ہے۔ بھیجے گئے ہیں +

پنجاب ریلیجس بک ڈپو لاہور

نام کتاب	قیمت فی جلد	زبان
عبدالمسیح واسحٰق کندی	۸ر	اردو
عدم ضرورت قرآن	۵ر	"
افسران پریٹ	ایائی	"
آفتاب صداقت	۳ پائی	"
اریلیوس آگسٹنس کے اقرارات	مجلد و مصور و ۱۲ر	"
احوال مسیح	۳ پائی	"
آئینہ دل	مجلد و ۱۲ر	"
آئینہ قرآن	۱۲ر	"
عین الحیات	۸ر و ۴ر	"
عجیب و مفید سوالات مبل	۶ [illegible]	"
عجیب حکائت	۳ [illegible]	"
القاب مسیحی	۸ر و ۴ر	"
القاب مسیحی منظوم	[illegible]	"
الجوہر القرآن	۸ر	"
آموں کا قصہ	[illegible]	"
عقائد اسلامیہ	۸ر	"
عقائد و فرائض	۲ر	"
عقل ہی کے حکم سے تثلیث کا نہ ماننا	۳ [illegible]	"
عقل کا کام نہیں ہے		"
اشرف المخلوقات	ایائی	"
عشائے ربانی کا بیان	ار ۲ پائی	"
عشائے ربانی میں کس کس کو شامل ہونا چاہیئے	۲ پائی	"
اصول نوید و جاوید	ار	"
آیات منتخبہ	۲ر	"
بیگی سوال جواب کی کتاب یعنی سوال علم الٰہی کے جواب	۲ر	"
اصول و تعلیم آریہ سماج		"
نمبر (۱) دربارہ آغاز و قدامت وید	ار	"
نمبر (۲) پرمیشور کے پریم کے بیان میں	ار	"
نمبر (۳) پرمیشور کے عدل کے بیان میں	ار	اردو
نمبر (۴) پرمیشور کے گیان کے بیان میں	ار	"
نمبر (۵) خدا کی ذات کے بارے میں۔	ار	"
نمبر (۶) تعلیم وید دربارہ رگیہ قربانی	ار	"
بیبل کی کتابیں تین حصوں میں فی حصہ	[illegible]	"
بیبل کی تعلیمیں سب کی بولی میں عہد عتیق کی تعلیمیں	۴ر	"
بیبل کی تعلیمیں بچوں کی بولی میں عہد نامہ کی تعلیمیں	۴ر	"
بیضہ فروش	[illegible]	"
بیگناہی مسیح	[illegible]	"
بگڑے ہوئے لڑکے کی حکائت	[illegible]	"
بشپ پیٹسن صاحب کی زندگی کا احوال	۲ر	"
بیان فارقلیط	۲ [illegible]	"
برھم مذہب	[illegible]	"
بلاہٹ الٰہی	[illegible]	"
بوڑھے کا گھر	[illegible]	"
بزرگ تھانائیل	۵ر	"
برج مستحکم	۳ر	"
چیلنج	۲ر	"
چند سوالوں کا جواب	[illegible]	"

یہ سب کتابیں مہتمم صاحب کتب خانہ کے نام قیمت و محصول بھیجنے سے مل سکتی ہیں

روئداد جلسہ معمولی منوسپل کمیٹی لودیانہ کا اجلاس

خان بہادر ۔۔۔ صاحب سی۔ آئی۔ ای۔ پریزیڈنٹ دیگر جلسہ میں سردار ۔۔۔ سنگھ صاحب
خواجہ احسن شاہ صاحب سید غلام محمد صاحب سید سوار علی صاحب مولوی محمد حسن صاحب بیرسٹر
مولوی ۔۔۔ صاحب لالہ ۔۔۔ رام صاحب چودھری علی بخش صاحب منشی نظام الدین صاحب ممبران حاضر تھے
۔۔۔ نمبر ا رپورٹ سیکرٹری منوسپل اور سیکرٹری عبداللہ فرامین نمبر ۱۴ مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۸۹۸ء
شروع کرنے تخمینہ تیاری واسطے لگانے پتھر ۔۔۔ گنج علیحدہ ارکان بولی
سوار بیگم دراے صاحب پریزیڈنٹ کہ علیحدہ دیوار بنانے کی حاجت نہیں ۔۔۔
بی بی سردار بیگم کو پتھر لگایا جاوے اور اخراجات اس سے لیا جاوے اور منوسپل اور ۔۔۔ زبانی
بیان کیا کہ بی بی سردار بیگم کے مکان کے متصل ایک کوچہ بھی ہے۔ اگر کمیٹی مناسب تصور فرماوے

مسیح [illegible] کی غرض سے ایک محراب دار دروازہ بنایا جاوے۔ تجویز ہوئی کہ یہ جماعت سپرد کی
کمیٹی تعمیرات ہمراہی سردار ۔۔۔ سنگھ صاحب کے ہو وے۔ اور انہیں اختیار دیا جاوے کہ حسب موقع
خود انتظام کو منظور کردیں + نمبر ۲ رپورٹ منوسپل اور سیکرٹری عبداللہ فرامین نمبر ۔۔۔
تخمینہ جات ذیل کہ انکے بنانے سے وقت ۔۔۔ کوٹ ۔۔۔ کی ۔۔۔
درستی کی تصدیق ہوئی۔ کوٹ ۔۔۔ تجویز ہوئی کہ یہ جملہ تخمینہ جات منظور کئے جاویں
نمبر ۳ تخمینہ درستی چاہ و فرش ۔۔۔ بتعداد ۔۔۔ حسب تجویز پریزیڈنٹ صاحب
تخمینہ ۔۔۔ درستی چاہ منظور کیا جاوے۔ تجویز ہوئی کہ صاحب پریزیڈنٹ کی رائے منظور کی جاوے
نمبر ۴ رپورٹ ۔۔۔ کہ ۔۔۔ لالٹین ۔۔۔ کا ناقص ہوگیا ہے ۔۔۔ جدید لگایا جاوے
تجویز ہوئی تخمینہ ۔۔۔ منظور کیا جاوے۔ نمبر ۵ ۔۔۔ صاحب
کہ علاوہ ان روشنی کو جو لالٹین جلاتے ہیں ۔۔۔ تا کہ ۔۔۔
میں ۔۔۔ ہے۔ تجویز ہوئی کہ درخواست نامنظور کی جاوے۔ نمبر ۔۔۔
مذبح خانہ ۔۔۔ تجویز ہوئی کہ درخواست نامنظور کی جاوے نمبر ۷
کاغذات ۔۔۔ جو اب ۔۔۔ منظوری کمیٹی میں پیش ہوتی ۔۔۔
شفاخانہ لودیانہ۔ بابت ۔۔۔ بابت تنخواہ ۔۔۔
بابت کرایہ زمین ۔۔۔ بابت ۔۔۔ بابت درستی ۔۔۔
۔۔۔ تجویز ہوئی کہ جملہ رقومات منظور کئے جاویں۔ نمبر ۸ درخواست
صاحب ۔۔۔ سکول ۔۔۔ درخواست ۔۔۔
واسطے خرید ۔۔۔ تجویز ہوئی کہ صرف ۔۔۔ کا دیا جاوے منظور کیا جاوے نمبر ۹
۔۔۔ عدالت ۔۔۔ بتصدیق ۔۔۔ سماۃ ۔۔۔
۔۔۔ کے واسطے ۔۔۔ گالیاں ۔۔۔
۔۔۔ تجویز ہوئی کہ عدالت ۔۔۔
نمبر ۱۰ کاغذات ۔۔۔
نبی بخش۔ ۔۔۔
سوار مل
احمد۔ ہیرا۔ عزیز
نمبر ۱۱۔ کاغذات منظوری تقرر عملہ صفائی۔
دیو یا خاکروب بجائے سائدتا۔ نبھو بجائے چوہڑ خاکروب
جیوا بجائے ملندا خاکروب۔ راوتا بجائے بوٹا خاکروب۔
تجویز ہوئی کہ یہ جملہ تقررات منظور کئے جاویں +

لودیانہ پیدائش ۴۹ اموات ۳۳

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ۔۔۔ صاحب کے اہتمام سے چھپا